ٹیچرز گائیڈ

تحریر : عذرا خالد

کلاس 3 کے لئے

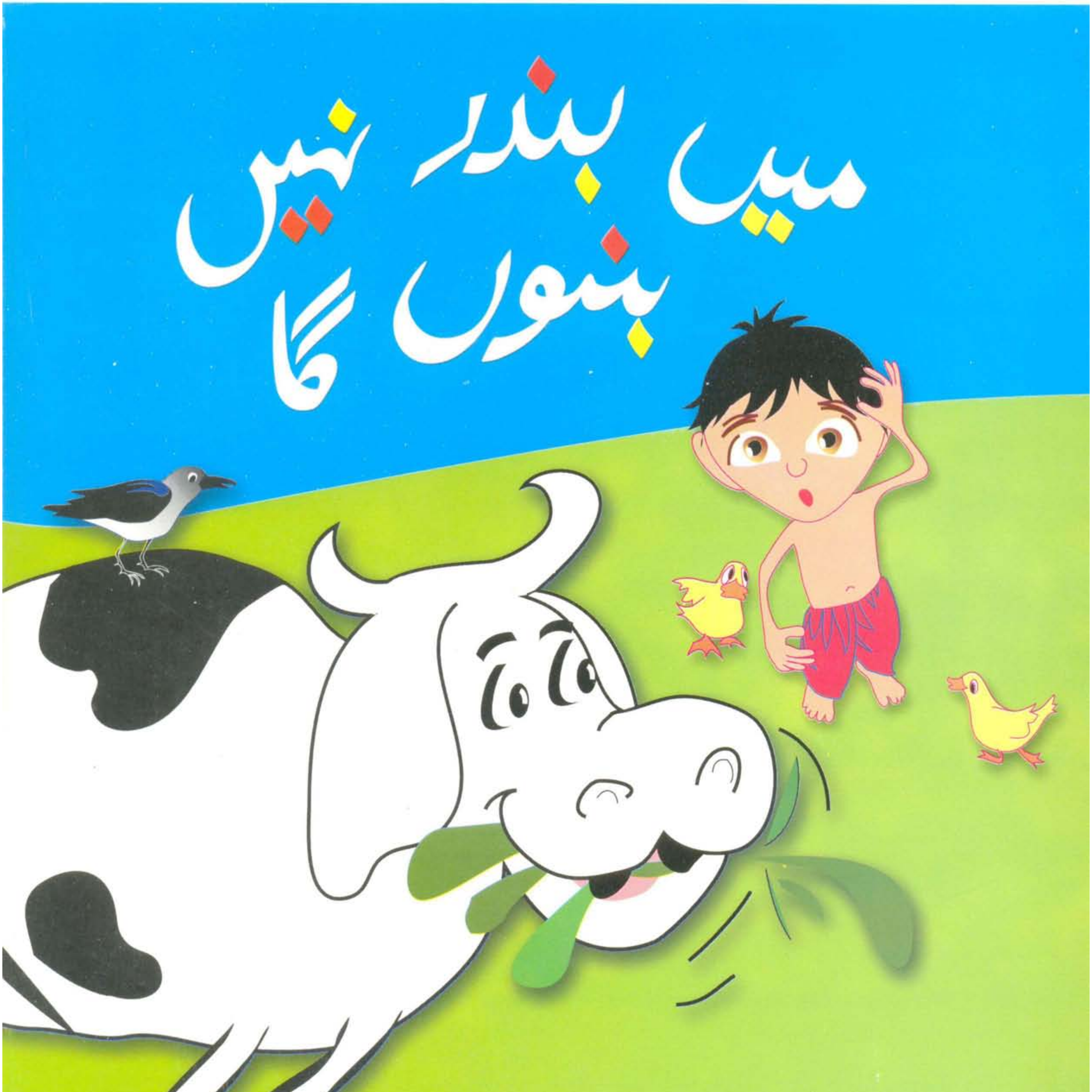

ٹیچر کے لئے نوٹ

- کتاب ''میں بندر نہیں بنوں گا'' دو کہانیوں پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب کلاس 3 کے بچوں کو ذہن میں رکھ کر لکھی گئی ہے۔ پہلی کہانی کا عنوان یہی ہے جو کتاب کا عنوان ہے۔ کہانی پڑھنے سے پہلے ٹیچر بچوں پر یہ بات واضح کر دیں کہ اس کتاب کی دونوں کہانیاں ایک گورنمنٹ اسکول کے بچوں کی لکھی ہوئی ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اس طرح اپنے ذہن میں آئی باتوں کو کہانی کا رنگ دینے اور لکھنے سے زبان پر عبور حاصل ہوتا ہے اور کہانی لکھنے کا فن بہتر طور پر سمجھ میں آتا ہے۔ کہانی لکھنے کا یہ انداز بھی دیہاتی طرز زندگی کی عکاسی کرتا ہے۔ ٹیچر پہلے سے مکمل کہانی پڑھ کر کلاس میں آئیں۔

سیشن 1

- 10 منٹ — ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی کتابیں بیگ سے نکالیں۔ کہانی سے مشکل الفاظ ڈھونڈ کر ٹیچر بورڈ پر لکھ دیں۔ اب باری باری ان الفاظ کو بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح مشکل الفاظ کی ہجے اور پڑھنا آسان ہو جائے گا۔

- 5 منٹ — اب ٹیچر الفاظ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پوری کہانی بچوں کو پڑھ کر سنائیں۔

- 10 منٹ — بچوں سے پوچھیں کہ انہیں یہ کہانی کیسی لگی؟ (بچے ہاتھ اٹھا کر باری باری جواب دیں)۔
اگر کسی بچے کو کہانی اچھی نہیں لگی تو اس سے وجہ پوچھیں۔
بچوں سے دوستانہ ماحول میں بات کرتے ہوئے پوچھیں کہ کیا کبھی آپ لوگ بھی شرارتیں کرتے ہیں؟ جب بچے جواب دیں تو دو تین بچوں سے ان کی کسی شرارت کے بارے میں پوچھیں۔ (کوشش کریں کہ اس بات چیت میں وہ بچے بھی شامل ہوں جو کم بولتے ہیں)۔
ٹیچر اپنے بچپن کی کسی شرارت کے بارے میں بھی بچوں کو بتائیں۔ انہیں سمجھائیں کہ کبھی کبھی سب بچے شرارتیں کرتے ہیں۔ لیکن کوشش یہ کرنا چاہیے کہ آپ کی شرارت سے کسی کا دل نہ ٹوٹے یا کوئی خطرناک بات نہ ہو جائے۔ مثلاً چوزوں کو پانی میں ڈبکیاں دینا خطرناک بات ہے۔ اس طرح چوزے مر بھی سکتے ہیں۔

- 20 منٹ — بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کوپیاں کھولیں اور بورڈ پر دیئے گئے الفاظ کوپی میں اتار کر ان کے جملے بنائیں۔

گھر کا کام

- اگر کلاس میں کام پورا نہ ہو سکے تو بچے گھر سے مکمل کر کے لائیں۔ سبق کو ایک مرتبہ پورا پڑھ کر آئیں۔

سیشن 2

10 منٹ
- بچوں سے گھر کے کام کی کوپیاں جمع کرنے سے پہلے کسی بھی تین ایسے بچوں سے ان کے جملے پڑھوائیں جن کی اردو نسبتاً بہتر ہے۔ اس طرح بچوں کو آئندہ بہتر جملے بنانے میں مدد ملے گی۔

10 منٹ
- اب 6 مختلف بچوں سے باری باری کہانی نمبر 1 کا ایک ایک صفحہ پڑھوائیں۔ کہانی 6 صفحوں پر ہے۔ اس طرح ایک مرتبہ میں پوری کہانی مکمل ہو جائے گی۔

10 منٹ
- ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ بتا سکتے ہیں کہ عاصم کی امی نے عاصم کو بندر بننے سے ہی کیوں ڈرایا؟ بچے جو بھی جواب دیں ٹیچر غور سے اور دلچسپی سے سنیں۔

پھر انہیں بتائیں کہ بندر وہ واحد جانور ہے جو انسان سے بہت زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔ وہ ہاتھوں سے اپنے کام کرتا ہے اور کھانا بھی ہاتھوں کی مدد سے کھاتا ہے۔ انسان کی مختلف باتوں میں ہو بہو نقل بھی کرتا ہے۔ Darwin کی تھیوری کے بارے میں بچوں کو بتائیں۔ (اس کی تھیوری کے مطابق انسان پہلے بندر تھا پھر آہستہ آہستہ لاکھوں سالوں میں اس کی شکل بدلی اور وہ موجودہ شکل کا بن گیا)۔ بچوں سے پوچھیں کہ آپ کا پسندیدہ جانور کون سا ہے؟

15 منٹ
- سب بچے اپنے پسندیدہ جانور کی تصویر بنائیں اور اس کے بارے میں تین خوبیاں لکھیں (مثلاً بلی بہت خوبصورت ہوتی ہے۔ اس کی آنکھیں رنگین شیشے کی طرح لگتی ہیں۔ یہ گھر سے چوہے بھگا دیتی ہے)۔

سیشن 3

10 منٹ
- جن بچوں نے ابھی سبق کی پڑھائی نہیں کی ہے ان میں سے چند بچوں سے ایک مرتبہ کہانی کی پڑھائی کر وائیں۔

20 منٹ

- اب مندرجہ ذیل چند سوال بورڈ پر لکھیں اور بچے انہیں کوپی میں اتار کر ان کے جواب لکھیں۔ یہ تمام کے تمام سوالات کہانی میں سے لئے گئے ہیں۔

(1) بچے بتائیں کہ کہانی میں عاصم کی کل کتنی شرارتوں کا ذکر ہے؟

(2) عاصم نے امی کے ساتھ کیا شرارت کی؟

(3) چوزوں کو کس طرح دھویا؟

(4) کہانی میں عاصم کی پہلی شرارت کو بچے اپنے الفاظ میں لکھیں؟

15 منٹ

- بچے جب کام کر لیں تو ٹیچر باری باری سوال دہرائیں اور کلاس میں سے منتخب کر کے کسی بھی بچے سے اس کا جواب پڑھوائیں۔ یہ مشق (exercise) دو تین بچوں کے ساتھ باری باری کریں۔ جواب صحیح یا غلط جانچنے کے لئے بچوں کی رائے لیں۔ خیال رہے کہ ایسے موقعے پر کلاس میں نظم و ضبط برقرار رہے۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ کل املا ہوگا۔ بچے کہانی سے مشکل اور آسان الفاظ ڈھونڈ کر ان کو لکھنے کی پریکٹس کر کے آئیں۔

سیشن 4

5 منٹ

- ایک مرتبہ کہانی کی پڑھائی کر وائیں۔

20 منٹ

- کہانی میں سے 20 الفاظ کا املا لیں۔ الفاظ یہ ہو سکتے ہیں۔

شرارتیں	کھونٹے	بندھی	کھیتوں	ڈھونڈتے
جوتے	شادی	پریشان	تلاش	کھلونوں
بطخ	مٹکے	بچائی	حشر	بندر
شکر	آئینے	منہ	دیکھنا	مروڑے

20 منٹ

- یہ کہانی دیہاتی زندگی کے بارے میں ہے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ دیہاتی زندگی کا ایک منظر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔ ان چیزوں کے ناموں کی لسٹ بھی بنائیں جو وہ اپنی تصویر میں دکھا رہے ہوں۔ مثلاً ہل۔ کھیت۔ گائے۔ چارپائی۔ وغیرہ۔

ابو ڈر گئے

ٹیچر کے لئے نوٹ

- کتاب کی دوسری کہانی بھی گاؤں کے پس منظر میں ہے اور اس کو لکھنے والا بچہ بھی گورنمنٹ اسکول کا طالب علم ہے۔ اس کہانی میں بچے نے اپنے ابا کے بچپن کا قصہ لکھا ہے۔ کہانی شروع کرنے سے پہلے ٹیچر بچوں سے گاؤں کے ماحول کے بارے میں بات کریں۔ انہیں بتائیں کہ آج کل جو ہمارے دیہاتوں کا ماحول ہے وہ ٹی وی وغیرہ کے آنے سے کچھ کچھ بدل گیا ہے۔ مگر زندگی گزارنے کا معیار ابھی کوئی خاص نہیں بدلا ہے۔

سیشن 1

15 منٹ

- آج ٹیچر کتاب ''میں بندر نہیں بنوں گا'' کی دوسری کہانی ''ابو ڈر گئے'' پڑھائیں۔

سبق شروع کرنے سے پہلے ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ کہانی کے عنوان کو پڑھ کر آپ کو کیا اندازہ ہوا۔ بچوں کے جواب سنیں مگر ان کی تصحیح نہ کریں۔ وہ جو بھی جواب دیں ٹیچر بورڈ پر لکھتی جائیں۔

اب کہانی ''ابو ڈر گئے'' سے مختلف مشکل الفاظ نکال کر بورڈ پر لکھیں۔ بچوں سے ان کی ہجے کروائیں اور الفاظ کہلوائیں۔ اس طرح ان کا تلفظ درست ہو گا۔

گھاس	بھینس	سودا	کنچے	گلی ڈنڈا
کدال	کندھے	اندھیری	فصلیں	نہر
گھنے	آہٹ	خوفناک	گڑھوں	حوصلہ

- جب مشکل الفاظ سمجھنے کا کام ختم ہو جائے تو ٹیچر پورا سبق الفاظ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھیں۔ پڑھنے کے دوران جہاں کہیں کوئی مشکل لفظ آئے تو ٹیچر بورڈ پر اپنے اسی لفظ کی طرف اشارہ کریں۔ بچے ٹیچر کے ساتھ ساتھ اپنی کتاب سے پڑھتے جائیں۔

10 منٹ

- کہانی ختم ہونے کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ

(1) انہیں کہانی کیسی لگی؟

(2) کیا آپ کے ابو آپ کو اپنے بچپن کا کوئی قصہ کبھی سناتے ہیں؟

جو بچے ہاں کہیں ان میں سے کسی سے کہیں کہ وہ کلاس کے سامنے کھڑے ہو کر ابو کا سنایا ہوا قصہ

سنائے۔ اگر کوئی بچہ ابو کے بجائے اپنے کسی اور بزرگ کا سنایا ہوا واقعہ سنانا چاہے تو ٹیچر ان کو بھی اجازت دیں۔

20 منٹ
- بورڈ پر لکھے الفاظ بچے کوپی میں اتاریں اور اس طرح جملے بنائیں کہ لفظ کا مطلب واضح ہو جائے۔ ٹیچر اس کام میں مسلسل ان کی مدد کرتی رہیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ کہانی ابو ڈر گئے گھر سے پڑھ کر اور کسی بڑے کو سنا کر آئیں۔

سیشن 2

10 منٹ
- پہلے بچوں سے پوچھیں کہ انہوں نے کہانی پڑھ کر کس کو سنائی۔ جب بچے جواب دینے کے لئے ہاتھ اٹھائیں تو باری باری چند بچوں سے پوچھیں کہ ان کے بزرگ کا کیا reaction تھا؟ کیا وہ بھی بچپن میں کسی چیز سے ڈرتے تھے؟ بچوں سے کہیں کہ سب بچے کل اس سوال کا جواب پوچھ کر آئیں گے۔ ان سے کہیں کہ کیا کل ان میں سے کوئی بچہ اپنے کسی بزرگ کو کلاس میں لا سکتا ہے؟ بچوں سے جواب سننے کے بعد ٹیچر ایک دعوت نامہ لکھیں اور کسی دو بڑوں کو کلاس میں مدعو کریں۔

10 منٹ
- اب پانچ بچوں سے باری باری ایک ایک پیراگراف پڑھوائیں۔ پڑھوانے کا طریقہ یہ رکھیں کہ ایک بچہ جب پڑھ لے تو وہ دوسرے بچے کا خود نام بتائے۔ اس طرح ہر بچے کی توجہ پڑھائی کے وقت قائم رہے گی۔

بچوں کو بتائیں کھیتوں میں پانی دینے کا یہ طریقہ صدیوں سے چلا آ رہا ہے کہ رات کے وقت نہر کی طرف سے پانی کھول دیا جاتا ہے اور اس طرح کھیتوں میں پانی بھر جاتا ہے۔

25 منٹ
- پہلے چند بچوں سے اس طرح کے سوالات پوچھیں۔

(1) آپ کے خیال میں ابو کے ابو کو کیا کہتے ہیں؟

(2) امی کی امی کو کیا کہتے ہیں؟

(3) ابو کے بڑے بھائی کو کیا کہتے ہیں؟

(4) ابو کے چھوٹے بھائی کو کیا کہتے ہیں؟

(5) امی کے بھائی کو کیا کہتے ہیں؟

(6) کیا امی کے بڑے اور چھوٹے بھائی کے بھی رشتے کے لحاظ سے مختلف نام ہوتے ہیں؟ جس طرح تایا اور چچا ہوتے ہیں؟

ٹیچر بچوں کو family tree بنانے کا طریقہ سمجھائیں۔ family tree بنانے کے لئے سب سے پہلے بچے صفحے کے ایک طرف دادا اور دادی کا نام دوسرے کنارے پر نانا نانی کا نام لکھیں۔ اگلا step اس کے بعد والے رشتوں کا ہو گا۔ یعنی ابا۔ چاچا۔ پھوپھی۔ امی۔ ماموں اور خالہ۔ اسی طرح رشتے بڑھتے جائیں گے۔

یا

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے دادا / دادی، نانا / نانی، ابو / امی اور ان سے جڑے تمام رشتہ داروں کے نام کوپیوں میں لکھیں۔

گھر کا کام

- بچے اپنے لکھے ہوئے کام کو گھر لے کر جائیں اور سب ناموں کی ہجے انہیں لوگوں کی مدد سے چیک کریں جن کے وہ نام ہیں۔ بچے اپنے اپنے طور پر سوال لکھ کر لائیں جو وہ کل آنے والے مہمان سے پوچھیں گے۔

سیشن 3

- آج پہلے دو تین بچوں سے پڑھائی کر وائیں۔ 10 منٹ

- کلاس میں آج کسی بچے کے دادا / دادی، نانا / نانی یا ہو سکتا ہے والدین میں سے کوئی مہمان کے طور پر آئے ہوئے ہیں۔ 35 منٹ

ٹیچر انہیں بچوں کے سامنے کرسی پر بٹھا کر پہلے ان کا تعارف کر وائیں۔ پھر انہیں بتائیں کہ بچے آپ سے آپ کے بچپن کے متعلق کچھ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں۔ پہلے ٹیچر خود چند سوالات پوچھیں مثلاً

(1) آپ کا بچپن کس شہر میں گزرا؟

(2) آپ کتنے لوگ ایک ساتھ گھر میں رہتے تھے؟

(3) کیا آپ بچپن میں شرارتیں کرتے تھے؟

(4) کیا آپ کو ڈر لگتا تھا؟

(5) آپ کو سب سے زیادہ کس چیز سے ڈر لگتا تھا؟

(6) آپ اپنے بچپن کا کوئی قصہ سنائیں؟

اب بچوں کو بھی اجازت دیں کہ وہ اپنے لکھے ہوئے سوالات ان سے پوچھیں۔

گھر کا کام

- بچے گھر سے صفحہ نمبر 9 اور 10 پر بنی چیزوں کے متعلق لکھ کر لائیں کہ وہ کس طرح استعمال ہوتی ہیں۔ کیا ان صفحوں پر کوئی ایسی تصویر ہے جو صحت کے لئے مضر ہے۔ اس کا بھی نام لکھیں۔ اگلے دن کلاس میں اس عنوان پر کام ہو گا۔

سیشن 4

10 منٹ
- ایک مرتبہ پورے سبق کی اچھی طرح پڑھائی کر وائیں۔
بچوں سے پوچھیں کہ انہیں اس سبق میں اگر کوئی دقت ہو تو بتائیں۔

15 منٹ
- بچے گھر کے کام میں یقیناً حقے کے بارے میں یہ جان کر آئے ہوں گے کہ یہ صحت کے لئے مضر ہے۔ ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ حقہ کیوں مضر صحت ہے۔ ان بیماریوں کے نام بتائیں جو اس طرح کی تمباکو پینے سے ہوتی ہے۔ (کینسر اور دل کی تکلیف)۔

20 منٹ
- اب سب سے پہلے بچوں سے ایک خط لکھوائیں جس میں وہ کل آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کریں۔ ٹیچر سارے بچوں کے خطوط ایک بڑے لفافے میں ڈال کر مہمان کو بھیجیں۔

میں بندر نہیں بنوں گا

ٹیچرز گائیڈ

bookgroup

187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi: Phone 431-0641, 453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

Not For Sale